حکیم الامت مجدد الملت حضرۃ مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

ملفوظات حکیم الامت

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
(061-4540513-4519240

Butt

بسلسلہ ــــ الافاضات الیومیہ من الافادات القومیۃ

ملفوظاتِ حکیم الامت

جلد نمبر ۳

از

حکیم الامت مجدد الملت حضرۃ مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

عنوانات

حضرت مولانا محمود اشرف عثمانی مدظلہ

استاذ الحدیث دار العلوم کراچی

ناشر:

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

061-540513
061-519240

E-MAIL: Ishaq90@hotmail.com // Website : www.Taleefat-e-Ashrafia.com

نام کتاب............ ''ملفوظات حکیم الامت'' جلد ۳

باہتمام.................. محمد اسحٰق عفی عنہ

تاریخ اشاعت.............. جمادی الاولیٰ ۱۴۲۳ھ

مطبع.................. سلامت اقبال پریس ملتان

ملنے کے پتے

- ☆ ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان
- ☆ دارالعلوم رحیمیہ پیر کالونی نمبر 1 فیضی علی روڈ ملتان
- ☆ ادارہ اسلامیات انارکلی، لاہور
- ☆ مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
- ☆ مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ
- ☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
- ☆ یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
- ☆ دارالاشاعت اردو بازار کراچی
- ☆ صدیقی ٹرسٹ لسبیلہ چوک کراچی نمبر ۵

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کیلئے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اس کی اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔

تاہم چونکہ یہ سب کام انسان کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لئے پھر بھی کسی غلطی کے رہ جانے کا امکان موجود ہے۔

لہٰذا قارئین کرام سے گذارش ہے کہ اگر کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کر دی جائے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون آپ کے لئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

(ادارہ)

ہوئے کہ آپ کی اماں دوسرا خصم کرے۔ کس قدر اس شخص کو ناگوار ہوا ہوگا۔ ایک ہندو رئیس کے باپ کا انتقال ہوا ایک دوسرے ہندو صاحب تعزیت کو گئے جا کر تعزیت کی اور اس میں یہ الفاظ کہے کہ خدا کرے آپ اپنے والد صاحب کے قدم بقدم ہوں اور ضرور ہوں گے کیونکہ عاقبت گرگ زادہ گرگ شود۔

شرکت والے کام پورے نہیں ہوتے

(ملفوظ ۲۴۴) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ آج ایسے کام کرنے کی ہمت نہیں ہوتی۔ جس میں دوسرے کی شرکت کی ضرورت ہو۔ آج کل تجربہ سے معلوم ہوا کہ وہ کام ہوتا ہی نہیں جس میں مختلف طبائع کے لوگ جمع کئے جائیں۔

سیاست اور اسلام

(ملفوظ ۲۴۵) ایک صاحب نے عرض کیا کہ حضرت اگر ایک شخص سیاست کا ماہر ہے مگر ہے کافر اگر اس میں اس کی اقتداء کر لی جائے کیا حرج ہے۔ فرمایا کہ اس کی بالکل ایسی مثال ہے کہ اگر کافر نماز خوب جانتا ہو اور مسلمان نہ جانتا ہو تو کیا اس کافر کی اقتداء جائز ہے۔ شبہ کا منشا یہ ہے کہ سیاست کو لوگ دین نہیں سمجھتے۔ خود یہی سخت غلطی اور جہل اعظم ہے۔ سیاست بھی تو دین ہی ہے۔ اس کے معنی تو یہ ہوئے کہ اسلام نے سیاست کی تعلیم نہیں کی۔ سو یہ کتنی بڑی تحریف ہے۔ پھر دین میں کافر کی اقتداء کرنا کیا معنی نیز کیا اس میں اسلام اور مسلمانوں کی اہانت نہیں ہے اور کیا کوئی شخص کہیں یہ بات دکھلا سکتا ہے کہ اسطرح سے کہ اسطرح سے اسلام اور مسلمانوں کی اہانت کرانا اور ان کو ذلیل کرانا جائز ہے۔ اور کیا مسلمانوں میں ایسا کوئی نہیں کہ وہ سیاست جانتا ہو۔ البتہ اس طریق سے ان کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں کہ کافر تابع ہوں اور مسلمان متبوع اور یہاں بالکل عکس ہے کہ مسلمان تابع اور کافر متبوع اور مجھ کو عوام کی اور لیڈروں کی شکایت نہیں۔ وہ جہل میں مبتلا ہیں ہی شکایت تو علماء کی ہے کہ وہ اس غلطی میں پھنس گئے۔ حق تعالیٰ ہدایت فرمائیں اور جہل سے محفوظ رکھے مجھ کو ایسی باتیں سن کر بے حد قلق اور صدمہ ہوتا ہے جب لکھے پڑھوں کی نسبت سنتا ہوں کہ وہ ایسی خرافات کے حامی اور دلدادہ ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ عجیب بات ہے کہ آخر ان کا کھلی آنکھوں مشاہدہ کر رہے ہیں مگر جس بات کی پچ ہوگئی اس سے نہیں ہٹتے اور ایسے ایسے لچر استدلالات اور تاویلات کرتے ہیں جو اہل علم کی شان کے بالکل خلاف ہے۔